بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَا اَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابۡتَغُوۡا اِلَیۡہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَجَاھِدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِہٖ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۝ القرآن

ترجمہ: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں کوشاں رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

دم مدارؓ

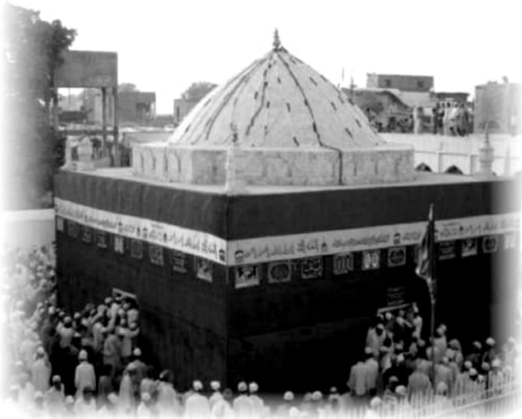

بیڑا پار

ختم مداریہ

مرتّبہ:

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، محبوبُ المشائخ

حضرت خواجہ پیر محمد اکرم شیخ ستّاری مظفری ارغونی مداری مدظلہ العالی

بانی و گدی نشین

آستانہ عالیہ بدیعیہ مداریہ، طیفوریہ، طبقاتیہ، مظفریہ

ساٹھی پاڑہ نزد طاہر اسکول اردو بازار حیدرآباد سندھ پاکستان

MADAARI MEDIA

دم مدار بیڑا پار

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح

سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں

سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات

سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جائیے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

ختم مداریہ

یہ ختم شریف قطبُ الاقطاب، شہنشاہ اولیاء کبار مدارُ العالمین حضرت سیّدنا سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدار المعروف زندہ شاہ مدار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انمول عطیہ ہے۔

حصول رزق، اولاد، کاروبار، آسیب سے نجات کے لئے، نیک رشتے کیلئے الغرض اپنی ہر جائز مراد اور مشکل و پریشانی میں اس ختم شریف کو صدق دل سے پڑھ کر اللہ رب العزت کی بارگاہ میں عاجزی وانکساری سے دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔ (نماز کی پابندی شرط ہے)۔

ختم مداریہ کا طریقہ تحریر کرنے سے قبل سرکار مدار پاکؒ کی سوانح حیات کے اہم ترین پہلوؤں کا تذکرہ ضروری ہے تاکہ قارئین سرکار مدار پاکؒ کی عظمت کا اندازہ کرسکیں۔

حضرت سیّدنا سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ

طریقت و تصوف کا عظیم و قدیم سلسلہ ''سلسلہ عالیہ بدیعیہ مداریہ'' کے روحانی پیشوا قطبُ الاقطاب حضرت سیّدنا سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ ایسے تبع تابعی اور جلیل القدر ولی کامل ہیں جو نسبی اعتبار سے نجیب الطرفین حسنی حسینی سیّد ہیں والد کی طرف سے شجرۂ نسب صرف 10 واسطوں سے سیّد الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام سے جب کہ والدہ کی طرف سے 7 واسطوں سے حضرت امام حسن علیہ السلام سے ملتا ہے۔ آپ کی ولادت یکم شوال، بروز پیر، 242ھ میں ملک شام کے شہر حلب میں ہوئی۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی سیّد قدوۃ الدین علی حلبیؒ اور والدہ ماجدہ کا اسم گرامی سیّدہ بی بی حاجرہ عرف فاطمہ ثانیہؒ ہے۔ آپ کی پیدائش سے پہلے ہی خود حضور تاجدارِ کائنات ﷺ نے آپ کے والدِ ماجد کو خواب میں بشارت فرمائی اور آپ کا نام بدیعُ الدّین رکھنے کا حکم دیا۔ جب آپ پیدا ہوئے تو کلمہ پاک آپ کی زبان پر جاری تھا۔ جب آپ کی عمر 4 سال 4 ماہ 17 دن کی ہوئی تو آپ کے والد ماجد نے آپ کی تعلیم و تربیت کیلئے حضرت حذیفہ شامیؒ کے سپرد فرمایا۔ حضرت شیخ حذیفہ شامیؒ کی خدمت میں صرف 14 برس کی عمر گزار کر

جملہ علوم وفنون کی تحصیل فرمائی نیز قرآن مقدس کے ساتھ ساتھ کتب سماویہ خصوصاً توریت، انجیل، زبور کے عالم و حافظ ہوئے اور علم کیمیا، ہیمیا، سیمیا، ریمیا میں کامل دسترس حاصل کی۔ والد ماجد سے اجازت طلب کر کے حج کے ارادے سے پیدل سفر کر کے مکہ مکرمہ پہنچے ارکانِ حج ادا کرنے کے بعد آپ کو غیب سے آواز سنائی دی "اٹھو بدیعُ الدّین اور روانہ ہو حضرت بایزید بسطامیؒ دارالسّلام میں آپ کا انتظار فرمارہے ہیں" (سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامیؒ کی شان میں سیّدالطائفہ حضرت جنید بغدادیؒ ارشاد فرماتے ہیں ہمارے نزدیک جماعت اولیاء میں بایزید بسطامیؒ کا مقام ایسا ہے جیسا فرشتوں میں حضرت جبریل امینؑ کا ہے)۔ صحن بیت المقدس میں سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامیؒ نے شب جمعہ 10 شوال المکرّم سن 259ھ میں آپ کو سلسلہ عالیہ طیفوریہ میں داخل کیا اور خرقہء خلافت سے سرفراز فرمایا۔ اس کے بعد مدینہ طیبہ کی حاضری کے لئے روضہء رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر پہنچے جہاں آپ کو قلبی سکون واطمینان حاصل ہوا اسی روز آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے عالمِ رویا میں اپنی زیارت سے مشرف فرما کر بیعت فرمالیا (جس کو روحانی یا اویسی

طریقے کی بیعت کہتے ہیں) اور بابِ علمِ نبی امام الاولیاء حضرت مولا علیؑ کی بارگاہ میں روحانی تعلیم و تربیت کے لئے سپرد فرما کر کامل و اکمل بنا دیا بعدہ تبلیغِ دین کی خاطر ہندوستان جانے کا حکم فرمایا۔ حکم پاتے ہی آپ عرب کے خشکی والے راستے سے ہوتے ہوئے یمن پہنچے اور یمن کی بندرگاہ شہر ایڈن سے کشتی میں سوار ہو کر سمندری سفر شروع فرمایا اور ہندوستان کی بندرگاہ کھمبات صوبہ گجرات پہنچے۔ کھمبات کے ساحل پر پہنچنے کے بعد آپ کو شدت کے ساتھ بھوک کا احساس ہوا آپ نے بارگاہ الٰہی میں دعا فرمائی۔ "الٰہی مرا گرسنگی نہ شود و لباس من کہنہ نہ گردد" (اے اللہ ایسا کر دے کہ مجھے بھوک نہ لگے اور نہ میرا لباس میلا و پرانا ہو)۔ آپ کی دعا بارگاہ الٰہی میں مستجاب ہوئی آپ کے کانوں سے ایک صدا ٹکرائی "بدیع الدّین ادھر آیئے آپ کا انتظار ہو رہا ہے" آپ نے اپنی نگاہوں کو اٹھایا تو دیکھا حضرت خضر علیٰ نبینا و علیہ السلام رونما ہوئے اور اپنے ساتھ ایک باغ میں تشریف لے گئے۔ اس باغ کے درمیان ایک خوبصورت اور عالیشان محل تھا اس محل کے ساتوں دروازوں سے گزرتے ہوئے آپ اندر تشریف لے گئے تو دیکھا کہ نہایت حسین اور دلکش تخت

بچھا ہوا ہے اور اس تخت پر آقا مولا ﷺ جلوہ افروز ہیں نبی آخر الزماں ﷺ نے اپنے دستِ اقدس سے نو (۹) لقمے طعامِ ملکوتی (غذائے بہشت) کے کھلائے اور لباسِ فاخرہ (جنتی لباس) پہنا کر عمر بھر کیلئے کھانے پینے لباس تبدیل کرنے اور تمام خواہشاتِ نفسانی سے بے نیاز فرما دیا۔ اور آپ کے چہرہ اقدس پر اپنا دستِ نورانی مس فرما کر نیّر تاباں بنا دیا۔ مدار پاک رضی اللہ عنہ کا چہرہ انور اس قدر روشن و منور ہو گیا کہ کوئی آپ کے جمال پر نگاہ نہ ڈال سکتا تھا۔ نبی آخر الزماں ﷺ نے ہمیشہ چہرہ پر ڈالے رکھنے کیلئے سات نقاب اور سفر کیلئے ہوائی تخت عطا فرمایا جسے آپ رضی اللہ عنہ بوقتِ ضرورت استعمال کرتے اور آپ کی درازی عمر کیلئے بارگاہِ الٰہی میں دعا فرمائی جس کے نتیجے میں آپ نے پانچ سو چھیانوے سال (596) سال کی طویل عمر پائی جس کا ایک ایک لمحہ اشاعتِ دین میں صرف ہوا۔ اپنی نگاہِ ولایت سے پل بھر میں کتنے ہی گداؤں کو بادشاہ، ذرّوں کو آفتاب، نابیناؤں کو بینا اور لاتعداد اولیاء کو درجۂ کمال پر پہنچایا۔ 282ھ یہ وہ دور تھا جب یہاں مسلمانوں کا نام و نشان نہ تھا۔ فاتح سندھ محمد بن قاسم کی قائم کردہ حکومت زوال پذیر ہو چکی تھی۔ ایسے عالم

میں حضور تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی غیبی بشارت کے مطابق جماعتِ اولیاء میں سب سے پہلے ہندوستان کو اپنے قدموں سے منوّر فرما کر بت پرستی کو پاش پاش کر کے کلمۃ الحق کے نعرے کو بلند کیا۔ 7 مرتبہ پوری دنیا کا مختلف راستوں سے دورہ فرما کر ایسی تبلیغ فرمائی جس کے نتیجے میں ساڑھے نو کروڑ کفار و مشرکین آپ کے دستِ حق پر کلمہ پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔ اور کم و بیش ایک لاکھ سولہ ہزار دو سو تریسٹھ مردانِ خدا سلسلہ عالیہ بدیعیہ مداریہ کی بیعت و خلافت کی عظیم نعمت سے سرفراز ہوئے۔ درازی عمر کے سبب 242 ہجری سے لیکر 838 ہجری تک ہر دور کے اولیاء نے آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ جن میں حضور سیّدنا محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، سلطان الہند خواجہ معین الدّین چشتیؒ، مخدوم العالم سیّد اشرف جہانگیر سمنانیؒ، حضرت جنید بغدادیؒ، سیّد سالار ساہو غازیؒ وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ آج پوری دنیا میں آپؒ کے چلّے مبارک پائے جاتے ہیں جہاں سے آج بھی طرح طرح کی کرامات صادر ہوتی ہیں۔ آپؒ نے اپنے وصال کی خبر 11 روز قبل اپنے مریدین و خلفاء کو دی اور اپنے عزیزی سیّد عبداللہ رح کے صاحبزادے

حضرت خواجہ سیّد ابو محمد ارغون رحؒ کو اپنا جانشین بنا کر اپنی مسند پر بٹھایا۔ جب وصال کا وقت قریب آیا تو دریائے ایسن سے چند مٹی کے گھڑے بھروا کر اپنے حجرے میں رکھوائے۔ سب کو خدا حافظ کہہ کر حجرے میں تشریف لے گئے وقتِ تہجد اس دارِ فانی سے پردہ فرمایا۔ صبح کے وقت مولانا حسام الدّین سلامتی رحؒ (مرید وخلیفہ حضرت زندہ شاہ مدارؒ) جونپور سے تشریف لائے جنہیں خود مدار پاکؒ نے خواب میں اپنے وصال کی خبر دی حسام الدّین رحؒ نے حجرے کے دروازے پر دستک دی دروازہ خود بخود کھلا۔ مدار پاکؒ کا جنازہ غسل وکفن کے ساتھ تیار تھا جو مردانِ غیب کا کام تھا۔ آپ کی وصیت کے مطابق حسام الدّین نے 2 لاکھ کے مجمع میں آپ کی نمازِ جنازہ کی امامت کا شرف حاصل کیا۔ اللہ اکبر! وہ جسم اطہر جو تمام عمر اسلام کی خدمت میں ہر پہلو سے کوشاں رہا تھا، جس مقدس ہستی کو اللہ نے تمام انسانی ضرورتوں سے بے نیاز فرمادیا تھا، جس نے تمام عمر نہ کچھ کھایا نہ کچھ پیا، جس نے پوری عمر شادی نہیں فرمائی، جس مقدس جسم اطہر پر کبھی بھول کر بھی مکھی نہیں بیٹھی، جس کے چہرے پر سات نقاب ہر وقت رہتے تھے، جو بالکل نور کا پتلا ہوگئے تھے، جس کے

دیدار سے مخلوقِ خدا بے اختیار ہو کر سجدہ ریز ہو جاتی تھی، جس کا لباس ساری زندگی نہ میلا ہوا نہ پھٹ کر پرانا ہوا، اس مقدس جسم اطہر کی آپ کے سکونتی حجرے میں تدفین کردی گئی۔ آپ کا وصال 17 جمادی الاوّل بروز جمعۃ المبارک 838ھ میں ہوا۔ آپ کا مزار اقدس ضلع کانپور مکن پور شریف ہندوستان میں ہے۔ (قطبُ المدار، فردُ الافراد، مدارِ اعظم، مدارُ العالمین، شہنشاہِ اولیاءِ کبار، قطبُ الاقطاب، زندہ شاہ مدار وغیرہ آپ کے القاب ہیں۔) بعض ممالک میں احمد زندان صوف کے نام سے مشہور ہیں۔ اہل تصوف اور اہل معرفت و حقیقت آپ کو فرد الافراد اور قطب المدار کہتے ہیں۔ برصغیر ہند و پاک میں زندہ شاہ مدار اور زندہ ولی کے نام سے زیادہ شہرت حاصل ہے۔ ہر سال 17 جمادی الاوّل کو آپ کا عرس مبارک انتہائی عقیدت و محبت کے ساتھ آپ کے مزارِ اقدس پر منایا جاتا ہے۔ جہاں پوری دنیا سے لاکھوں زائرین نذرانہ عقیدت پیش کرتے ہیں۔ آپ کے حالات کو حصار تحریر میں لانا بے حد مشکل امر ہے آپ کے تصرفات حیات و ممات میں یکساں ہیں۔ ہر ماہ چاند کی 17 تاریخ کو آپ کے نام سے منسوب سترھویں شریف کی نسبت

سے کھیر یا چھواروں پر فاتحہ دلانے سے ہر دلی مراد پوری ہوتی ہے اور اس گھر میں ہمیشہ خوشحالی رہتی ہے۔(یقین کامل شرط ہے)۔

از خاکپائے مدارِ اعظم

خلیفہ مجاز حافظ غلام فرید اکرمی مداری

(آستانہ عالیہ مداریہ ساٹھی پاڑہ اردو بازار حیدرآباد سندھ)

حوالہ جات

مرادنِ خدا

تذکرہ اولیاءِ پاک و ہند (جدید)

جامِ نور (مارچ 2013)

مراۃ الاسرار

رسالہ الیاس

دُرالمعارف

لطائف اشرفی

اخبار الاخیار

سفینۃ الاولیاء

طریقہ ختم مداریہ

ختم مداریہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر ماہ چاند کی 17 تاریخ کو بعد نماز عصر مندرجہ ذیل تفصیل کو 17-17 مرتبہ پڑھیں۔

01

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْــَٔلُنَّ يَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨

03

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚ﴿ۖ۱﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ ؕ﴿۲﴾
لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ؕ﴿ؔ۳﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِیۡهَا
بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۛ﴿ۙ۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ع﴿۵﴾

04

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾
وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾
وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمۡ دِیۡنُكُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ع﴿۶﴾

05

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ۬ وَلَمۡ
یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع﴿۴﴾

06

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾
وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ع﴿۵﴾

07

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِۙ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِۙ ﴿۳﴾
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَـنَّاسِۙ ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ
صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

08

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِۙ ﴿۲﴾
مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ ﴿۴﴾
اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ
عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾

09

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَۙ ﴿۲﴾
الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَۙ ﴿۳﴾
وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَؕ ﴿۴﴾
اُولٰٓـئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۖ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِؕ مَنْ ذَا
الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ
كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَاۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ

11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ
وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
عَلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

12

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ الْمَدارِ الْبَدِیعِ

13

قُلَّتْ حِیلَتِیْ اَنْتَ وَسِیلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

14

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ۖ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾

15

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

16

فَضْلٌ مَدارٌ بَقَاءٌ شَفاءٌ

17

یَا شیخ سیّد نا بدیعُ الدّین قُطبُ المدار شَیئاً لِلّٰہ المدد

اسکے بعد ایک مرتبہ اس مناجات کو پڑھیں

مناجات

اے خداوندا تو ذات کبریا کے واسطے
رحم کر مجھ پر محمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطے

یاالٰہی اپنی الفت میں مجھے سرشار کر
حضرت مولا علیؑ باوفا کے واسطے

حسن بصری حبیب عجمی بایزید پاکباز
شہہ بدیعُ الدّین مدارُالاولیاء کے واسطے

خواجہ ارغون وفائض فضل الرحمٰن کیلئے
لاڈ عبداللہ شہہ سلطان باصفا کے واسطے

خواجہ عبدالرّحیم اور خواجہ بہاؤالدّین
خواجہ عبدالرّسول باحیا کے واسطے

خواجہ عبدالرحیم ثانی اور جمال اللہ اے خدا

کرعطا برکات وفائض بے ریا کے واسطے

دولتِ ایمان دے اور متاع آخرت

حضرت سیّد امیر پارسا کے واسطے

پیرو مرشد حضرت مظفر علی پاکباز

کرعطا عشقِ نبیﷺ اپنی عطا کے واسطے

اے خدا راہ ہدایت جلد دکھلا دے مجھے

خواجہ سیّد اختر علی راہ نما کے واسطے

خواجہ پیر اکرم ہے غلام و خادم شاہ مدارؒ

اپنا بندہ لے بنا یارب عطا کے واسطے

ان بزرگوں کے توسل سے الٰہی بخش دے

نسبتِ قطب المدار لاولیاء کے واسطے

ختم مداریہ حاصل کرنے کا پتہ:

آستانہ عالیہ بدیعیہ مداریہ، طیفوریہ طبقاتیہ، مظفریہ،

ساٹھی پاڑہ نزد طاہر اسکول اردو بازار، حیدرآباد سندھ پاکستان۔

مدار اعظم میڈیکوز، ایڈوانی لین، چھوٹکی گھٹی، حیدرآباد۔

آستانہ عالیہ مداریہ میں سالانہ عرس مقدس بسلسلہ قطبُ الاقطاب حضرت سیّدنا سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ 29-28 جمادی الاوّل کو انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد کیا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ ہفتہ وار محفل برائے مرد حضرات بروز جمعرات شب 10:30 بجے تا 12:30 بجے تک منعقد کی جاتی ہے بعد اختتام محفل آستانہ عالیہ کے سجادہ نشین کی جانب سے تعویزات کا سلسلہ ہوتا ہے۔ بروز ہفتہ اور اتوار شب 10:00 بجے تا 11:30 بجے تک فقط برائے خواتین صرف تعویزات کا سلسلہ ہوتا ہے۔

حضرت سیّدنا بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ کی سوانح حیات اور سالانہ عرس مقدس کی کے بارے میں مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل ویب سائٹس وزٹ کریں۔

URL: www.madareazam.com, www.qutbulmadar.org
www.youtube.com/user/hafizghulamfareed/videos
Email: g.fareed_madaarvi@yahoo.com

MADAARI MEDIA

دم مدار بیڑا پار

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جائیے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari